بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۴ سوموار ۵ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ ۲۱ امان ۱۳۶۲ ہش ۲۱ مارچ ۱۹۸۳ء نمبر ۶۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۲۰ امان / مارچ ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت خراب رات نیند نہیں آئی ۔ ٹانگ میں بہت تکلیف ہے
احباب کرام خاص توجہ اور دلی التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا مقدس اور بابرکت وجود تادیر ہمارے درمیان قائم و دائم رکھے ۔ آمین ۔

• انڈونیشیا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا مکرم سید شاہ محمد صاحب دل کی تکلیف کے باعث شدید بیمار ہیں ۔ احباب ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے ۔
(وکیل التبشیر ۔۔۔ ربوہ)

امسال سیرالیون میں پچھلے تمام برسوں سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کی گئی

۳۳ ویں جلسہ سالانہ میں احمدی وزیر تعلیم سر ابوبکر کمارا کا اختتامی خطاب

ایک شہر کے چیف امام بھی شامل ہوئے ۔ چھ افراد نے جلسہ کے دوران احمدیت قبول کی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیرونی ممالک سے بہت وسیع پیمانہ پر جلسہ ہائے سالانہ کے انعقاد کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں اور ان کے بہت مفید نتائج برآمد ہو رہے ہیں ۔ مرکزی مبلغ مکرم خلیل احمد صاحب مبشر (سیرالیون) اطلاع دیتے ہیں کہ :۔

سیرالیون کا ۳۳ واں جلسہ سالانہ چار فروری سے شروع ہو کر چھ فروری کو اختتام پذیر ہوا ۔ ملک میں پٹرول کی شدید قلت کے پیش نظر کرائے بہت بڑھ گئے ہیں ۔ سکولوں اور دفاتر میں تنخواہ بھی نہیں ملی تھی ۔ ان حالات کے پیش نظر خدشہ تھا کہ احباب نہ آسکیں گے ۔ لیکن قربان جاؤں مسیح پاک علیہ السلام کے پروانوں کے کہ دیوانہ وار آئے ، جوق در جوق آئے ۔

اس اجتماع میں غیر از جماعت بھی کافی تعداد میں آئے جس میں POTIFUNK شہر کے چیف امام الحاج ابو بنگورہ اور پا MOMOH آف PETEHUN قابلِ ذکر ہیں مؤخر الذکر کنما حلقہ میں مشہور گاؤں کے رہنے والے ہیں جہاں ہماری بہت پرانی جماعت ہے اور بڑی خوبصورت مسجد ہے یہ صاحب غیر احمدی تھے خواب میں انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احمدی حق پر ہیں ۔ انہوں نے کانفرنس میں یہ مبارک رؤیا سنائی اور احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا ۔

کانفرنس ہال کے باہر جب لوائے احمدیت لہرایا گیا تو فضا نعرہ تکبیر ۔ اسلام زندہ باد ۔ خاتم الانبیاء زندہ باد ۔ احمدیت زندہ باد ۔ خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی ۔

کانفرنس سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور وکیل التبشیر کے پیغامات پڑھ کر سنائے ۔ تین اور چار فروری کی درمیانی شب مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد محفل سوال و جواب منعقد ہوئی ۔ الحمد للہ یہ پروگرام بہت مفید ثابت ہوا ۔

حسبِ معمول اس سال بھی مالی قربانی کا مقابلہ ہوا ۔ شمالی صوبہ نے ۱۶۰/- لیونیز کی قربانی پیش کر کے سب پر سبقت حاصل کی بلکہ ریکارڈ قائم کیا مجموعی طور پر ۲۶۵۹/- لیونیز کی قربانی پیش ہوئی جو گذشتہ تمام سالوں سے بڑھ کر تھی ۔

اس موقعہ پر چھ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ۔ ان میں ایک گنی کے ملک کے خومونی قوم کے دوست ہیں ۔

آخری دن کے آخری اجلاس میں آنریبل ابوبکر کمارا وزیر تعلیم بھی (جو بفضلہ تعالیٰ مخلص احمدی ہیں) تشریف لائے آپ کی تشریف آوری پر فضا اللہ اکبر ۔

باقی صفحہ پر

احمدی طلباء و طالبات متوجہ ہوں

اپنے امتحان کا نتیجہ نکلتے ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نتیجہ کی اطلاع اور دعا کے لیے خط لکھیں ۔ نیز نظارتِ تعلیم کو بھی اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں ۔
(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب

کی صحت کے متعلق خصوصی دعا کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب فرماتے ہیں ۔

صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کا امریکہ میں دل کا اپریشن جمعرات ۱۷ مارچ ۱۹۸۳ء کو کامیابی سے ہو گیا ہے الحمد للہ دل میں تین بائی پاس بنائے گئے ہیں طبیعت بہتر ہے ۔ احباب کرام سے خصوصی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت یابی کے باقی تمام مراحل تیزی سے طے فرمائے اور صاحبزادہ صاحب موصوف جلد تر صحت یاب ہو کر وطن تشریف لائیں ۔ آمین

پیارے آقا کی مصروفیات

ہمارے جان و دل سے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ۱۵، ۱۶، ۱۷ مارچ کے تین ایام میں ۲،۷۳۶ خطوط موصول ہوئے ان میں ۲،۰۵۰ خطوط اندرون پاکستان سے آئے جن میں زیادہ تر حضور کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کی گئی تھی ۔ پاکستان کے باہر کے ممالک سے ۵۴۲ خطوط آئے اور ربوہ کے دفاتر سے حضور کی خدمت میں مختلف رپورٹیں ، حضور کے استفسارات کے جوابات نیز دیگر اہم معاملات میں حضور کی راہنمائی و منظوری کی درخواستوں پر مشتمل ۱۴۴ خطوط حضور کی خدمت میں پیش ہوئے ۔ ان تین دنوں میں حضور نے کل ۱۵۷۷ خطوط کے جوابات عنایت فرمائے جن میں سے ۲۴۲ خطوط کے جواب حضور کے مبارک دستخطوں سے گئے اور باقی خطوط کے جواب حضور کی تحریر فرمودہ ہدایات کیمطابق پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے دیئے ۔

ان تین دنوں میں حضور نے مجموعی طور پر ۴۷۹ احباب سے ملاقات کی ۔ ان میں حضور کے دیدار سے مشرف ہونے کیلئے آئی ہوئی ۲۱ فیملیز بھی تھیں ۔ اس کے علاوہ اسلام آباد سے طالبعلموں کا ایک گروپ بھی حضور سے ملاقات کیلئے آیا ۔ جمعرات کو عام ملاقات کے دن ملتان ، گوجر خان ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور شیخوپورہ سے احباب بڑی تعداد میں آئے ان کے ہمراہ ۱۱۷ مہمان دوست بھی ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں کو علیحدہ علیحدہ شرفِ ملاقات بخشا اور اپنے روح پرور کلمات سے نوازا ۔

حضور ایدہ اللہ ، اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے خدمتِ دین اور احبابِ جماعت کے لئے دعاؤں میں شب و روز منہمک رہتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی و توانا زندگی عطا کرے اور اپنی غیر معمولی تائیدات سے ہر لمحہ و ہر آن نوازتا رہے ۔ آمین

۱۶ سولہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ

سولہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۴ اور ۲۵ مارچ ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ ۔ اس میں شرکت کرنے کے لیے پاکستان بھر کی نامور ٹیموں کی طرف سے اطلاع مل چکی ہے ۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح انشاء اللہ ۲۲ مارچ کی صبح ۸ بجے باسکٹ بال گراؤنڈ میں ہوگا ۔
(صدر ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت : ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۲۱ امان ۱۳۶۲ ہش

رجوع الی اللہ اور اس کے عظیم الشان ثمرات

اللہ تعالیٰ نے عنداللہ مومن شمار ہونے کے لئے صداقت کے قبول کرنے اور اس پر ایمان لانے کو ہی کافی قرار نہیں دیا ہے بلکہ ضروری قرار دیا ہے کہ ایمان لانے اور خود کو مومن سمجھنے والے اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو دوزخ کی آگ سے بچانے کی فکر میں لگے رہیں۔ اسی لئے اس نے انہیں حکم دیا ہے کہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ○

(التحریم آیت ۷)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور اس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے متعین ہیں۔ وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

اس آیت سے ایک بات دو اور دو چار کی طرح واضح ہوتی ہے کہ ہرچند کہ ایمان لانا ازبس ضروری ہے لیکن کوئی شخص بھی محض ایمان لاکر دوزخ کی آگ سے نہیں بچ سکتا۔ اس آگ سے وہ اسی صورت میں بچ سکتا ہے کہ جب وہ خاص عزم اور تعہد کے ساتھ اس سے بچنے کی فکر کرے، اور پھر اپنے اہل وعیال کو بھی اس سے بچاتے اور محفوظ رکھنے کی فکر میں لگا رہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ دوزخ کی آگ سے بچنے کے لئے ایک مومن کو کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے اسی سورۃ میں آگے چل کر دیا ہے چنانچہ فرمایا:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

(التحریم آیت ۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور پر رجوع کرو۔ کوئی تعجب نہیں کہ تمہارا رب تمہاری برائیوں کو مٹا دے اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں کریگا اور نہ ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں بلکہ ان کا نور ان کے آگے آگے بھی بھاگتا جائے گا اور ان کے دائیں پہلو کے ساتھ بھی۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے فائدہ کے لئے پورا کردے اور ہمیں اپنی مغفرت میں لے لے، تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس آیۂ کریمہ سے ظاہر ہے کہ دوزخ کی آگ سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مومن خلوص دل کے ساتھ کامل طور پر اللہ کی طرف رجوع اختیار کریں۔ وہ خدا کی طرف کامل طور پر رجوع اختیار کر ہی نہیں سکتے جب تک کہ وہ ہر ماسوی اللہ سے کامل انقطاع اختیار نہ کرلیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ہر قسم کی برائیوں سے بچیں۔ اور حصول رضائے الٰہی کی خاطر تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوکر وہ تمام نیکیاں بجالائیں جن کے بجالانے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ شیطان اور تمام شیطان صفت لوگوں سے جو انسان کو برائیوں میں ملوث ہونے کی ترغیب دلاتے ہیں وہ کلی طور پر منقطع ہوجائیں اور تمام تر اللہ کی طرف رجوع ہوجائیں تاکہ بدیوں کے ارتکاب کا امکان ہی نہ رہے۔ اور ان سے ہمیشہ نیکیاں ہی سرزد ہوں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو نہ صرف یہ کہ وہ دوزخ کی آگ سے بچ جائیں گے بلکہ جنت اور اس کی لازوال نعمتیں ان کے لئے مقدر کردی جائیں گی اور انہیں ایسا نور عطا کیا جائے گا جو دوسروں کو اندھیرے سے روشنی میں لانے کا موجب بنے گا۔

اس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف کامل رجوع اختیار کرنے کے لئے تُوبُوا کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کے ایک معنی توبہ کرنے کے بھی ہیں۔ توبہ کا لفظ صرف گناہوں سے بچنے کے پختہ عہد کے لئے ہی نہیں بولا جاتا بلکہ گناہوں سے بکلی اجتناب اختیار کرکے اس کے بالمقابل عزم وتعہد کے ساتھ نیکیاں بجالانے کے مفہوم پر بھی یہ لفظ حاوی ہے۔ توبہ مکمل ہی اس وقت ہوتی ہے جب بدیوں سے بکلی پرہیز کرکے بڑھ بڑھ کر نیکیاں بجالائی جائیں یعنی انسان ہر طرف سے منہ موڑ کر اپنا رجوع دائمی طور پر خدا کی طرف کرلے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے توبہ کی حقیقت واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"توبہ کے معنی ہی یہ ہیں کہ گناہ کو ترک کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا (یعنی) بدی چھوڑ کر نیکی کی طرف آگے قدم بڑھانا۔ توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان زندہ کیا جاتا ہے اور پھر نہیں مرتا۔ توبہ کے بعد انسان ایسا بن جاوے کہ گویا نئی زندگی پاکر دنیا میں آیا ہے۔ نہ اس کی وہ چال ہو نہ اس کی وہ زبان ہو نہ ہاتھ نہ پاؤں۔ سارے کا سارا نیا وجود ہو جو کسی دوسرے کے ماتحت کام کرتا ہوا نظر آجاوے۔ دیکھنے والے (بھی) جان لیں کہ یہ وہ نہیں، یہ تو کوئی اور ہے ... یقین جانو کہ توبہ میں بڑے بڑے ثمرات ہیں۔ یہ برکات کا سرچشمہ ہے۔ درحقیقت اولیاء اور صلحاء وہی لوگ ہوتے ہیں جو توبہ کرتے ہیں اور پھر اس پر مضبوط ہوجاتے ہیں۔ کامل توبہ کرنے والا شخص ہی ولی۔ قطب اور غوث کہلا سکتا ہے۔ اسی حالت میں وہ خدا کا محبوب بنتا ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۹۲)

اس سے ظاہر ہے کہ دوزخ کی آگ سے محفوظ ہونے اور جنت کا وارث بننے کے لئے تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے یعنی یہ کہ ایک مومن مسلمان نہ صرف یہ کہ خود کامل طور پر خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے بلکہ اپنے اہل وعیال کی بھی ایسی تربیت کرے کہ وہ بھی ہمیشہ روبخدا رہیں اور اسی کے حضور میں جھکنے والے ہوں۔

پاک رفاقت

کسی کی پاک رفاقت کی پاک تاثیریں
ہزار سالہ ریاضت سے برتر و امجد
وہ مائدہ جو الٰہی وجود لاتے ہیں
ہے اس کے فیض کا امکان بے حد و سرمد
مگر ہے شرط کہ فہم و رسا بھی ہو موجود
جو پار کرسکے ادراکِ فیض کی سرحد
خدا سے کرتے ہیں بندوں کو آشنا آخر
یہ ان کے جذب و محبت کا اوّلیں مقصد
"کسیکہ سایۂ بالِ ہماش سُود تداد
بباید ش کہ دو روزے بظلِ ما باشد"
(درثمین)

عبدالرحمان احمد

ماخوذ از ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۱۹۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر پڑھے لکھے احمدی سے دردمندانہ درخواست

اڑھائی سال میں حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ کی تمام کتابوں کے مطالعہ کا آسان طریق

محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ۔ ربوہ

۱۹۸۱ء کے جلسہ سالانہ کے بعد حسب معمول ۳۱ دسمبر ۱۹۸۱ء کو جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمام مربیوں کو شرف ملاقات بخشا تو اس موقعہ پر حضور نے مربیوں کو ایک یہ اہم ہدایت فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سب کتابوں کا مطالعہ کریں اور اس کے لئے یہ اہم تجویز فرمائی کہ وہ روزانہ دس صفحات صبح اور دس صفحات شام کو پڑھ لیا کریں۔

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں میں اپنی عزیز جماعت کے ہر بھائی اور بہن سے جو پڑھنا جانتے ہیں نہایت ادب کے ساتھ ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

ا:۔ "ہماری کتابوں کو خوب پڑھتے رہو تاکہ واقفیت ہو اور کشتی نوح کی تعلیم پر ہمیشہ عمل کرتے رہا کرو۔" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۸۷)

ب:۔ "جو احمدی ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں تم ایک گونہ تکبر پاؤ گے کیونکہ وہ میری طرف منسوب ہونے کے باوجود اپنے آپ کو میرے کلام سے جو خدا سے روشنی یافتہ ہے مستثنیٰ سمجھتا ہے۔"

(جماعتی تربیت صفحہ ۵۳ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

یاد رہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود امام آخر الزمان علیہ السلام کی کتابوں کے مطالعہ سے

اوّل ہر مطالعہ کرنے والے شخص کی روحانیت بڑھے گی۔

دوم:۔ اس کا خدا تعالیٰ سے تعلق یقین بدن اضافہ ہوگا۔

سوم:۔ اس کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان کامل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت وافضلیت پر ایمان ویقین میں زیادتی حاصل ہوگی۔

چہارم:۔ اس کو تبلیغ کے لئے ہر قسم کے دلائل کی واقفیت اور اعتراضات کے جواب یاد ہوتے رہیں گے اور وہ ہر مخالف کے مقابل پر خواہ وہ کسی بھی مذہب وملت کا ہو غالب اور کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے جب مربیوں کو روزانہ صبح وشام دس دس صفحات کے مطالعہ کی ہدایت فرمائی تو میں نے غور کیا کہ اس تجویز پر عمل کرنے سے ہر ایک احمدی اگر مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا مطالعہ کرنے لگ جائے تو وہ ۱۹، ۲۰ ہفتوں میں اور غایت کار دو سال کے اندر اندر حضور کی سب کتابوں کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ حضور کی تمام تصنیفات روحانی خزائن نمبر ۱ کی صورت میں ۲۳ جلدوں میں شائع ہو چکی ہیں۔ جیسا کہ آپ کو درج ذیل نقشہ سے معلوم ہو رہا ہے۔ اور ان ۲۳ جلدوں کے کل صفحات ۱۱۴۵۶ بنتے ہیں۔ روزانہ ۲۰ صفحات پڑھنے سے ایک ماہ میں ۶۰۰ صفحات کا مطالعہ ہوگا گویا ۱۹ ماہ اور ۴ دن میں ان ۲۳ جلدوں کا مطالعہ ایک بار ہو سکے گا۔

اسی طرح حضور کے ملفوظات کی ۱۰ جلدیں جو روحانی خزائن نمبر ۲ کی صورت میں شائع شدہ ہیں درج شدہ نقشہ کے مطابق ان کے کل صفحات ۴۵۳۹ ہیں اور اسی رفتار مطالعہ سے وہ ۷½ ماہ میں ختم ہو سکینگے۔ علاوہ ازیں مجموعہ اشتہارات کی تینوں جلدوں کے کل ۱۵۵۵ صفحات ہیں وہ اسی ۲۰ صفحات روزانہ کی رفتار سے ۲½ ماہ میں مطالعہ کئے جا سکتے ہیں۔

خلاصہ یہ کہ حضور کی تصنیفات کی ۲۳ جلدیں ۱۱۴۵۶ صفحات اور ملفوظات کی دس جلدیں ۴۵۳۹ صفحات پر اور مجموعہ اشتہارات کی تین جلدیں ۱۵۵۵ صفحات پر مشتمل ہیں۔ جن کے کل ۱۷۵۵۰ صفحات بنتے ہیں۔ جو روزانہ صبح وشام دس دس صفحات کے مطالعہ سے ۲½ سال میں پڑھے جا سکیں گے اور جو مطالعہ میں کمزور ہیں وہ اگر ۵/۵ صفحات پڑھیں گے تو وہ ان تمام ۲۳+۱۰+۳=۳۶ جلدوں کا پانچ سال میں ایک مطالعہ کر لیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وباللہ التوفیق۔

اور جو لوگ عربی نہیں جانتے حضور کی ۲۰-۲۲ کتب عربی میں ہیں وہ ان عربی کتابوں کے سوا باقی تمام کتابوں کو اس سے بھی کم عرصہ میں پڑھ لیں گے اور حضرت امام آخر الزمان علیہ السلام کے مطالعہ سے متعلقہ ارشاد کی تعمیل کا ثواب "نور علیٰ نور" کا موجب ہوگا۔

ذیل میں تمام جلدوں کے صفحات درج کئے جاتے ہیں۔

روحانی خزائن نمبر ۱ تصنیفات۔

جلد نمبر ۱ : ۶۷۳ صفحات
" نمبر ۲ : ۴۷۰ "
" نمبر ۳ : ۴۳۶ "
" نمبر ۴ : ۴۱۱ "
" نمبر ۵ : ۶۵۸ "
" نمبر ۶ : ۴۰۰ "
" نمبر ۷ : ۳۳۶ "
" نمبر ۸ : ۴۳۱ "
جلد نمبر ۹ : ۴۹۰ صفحات
" نمبر ۱۰ : ۴۵۲ "
" نمبر ۱۱ : ۳۴۷ "
" نمبر ۱۲ : ۳۷۴ "
" نمبر ۱۳ : ۵۲۰ "
" نمبر ۱۴ : ۴۷۲ "
" نمبر ۱۵ : ۶۳۲ "
" نمبر ۱۶ : ۴۷۶ "
" نمبر ۱۷ : ۴۸۶ "
" نمبر ۱۸ : ۶۱۸ "
" نمبر ۱۹ : ۴۸۰ "
" نمبر ۲۰ : ۴۶۰ "
" نمبر ۲۱ : ۴۲۸ "
" نمبر ۲۲ : ۷۱۸ "
" نمبر ۲۳ : ۴۸۸ "

کل میزان ۱۱۴۵۶ "

روحانی خزائن نمبر ۲ ملفوظات

جلد اوّل : ۴۶۴ صفحات
" دوم : ۴۰۸ "
" سوم : ۴۵۵ "
" چہارم : ۴۴۸ "
" پنجم : ۴۶۴ "
" ششم : ۴۵۵ "
" ہفتم : ۴۵۵ "
" ہشتم : ۴۴۷ "
" نہم : ۴۸۴ "
" دہم : ۴۵۹ "

کل میزان : ۴۵۳۹ "

مجموعہ اشتہارات :۔

جلد اوّل : ۴۴۸ صفحات
" دوم : ۴۸۲ "
" سوم : ۶۲۵ "

کل میزان : ۱۵۵۵ "

کل صفحات :۔

۱۔ روحانی خزائن ۱ : ۱۱۴۵۶ صفحات
۲۔ " " ۲ : ۴۵۳۹ "
۳۔ مجموعہ اشتہارات : ۱۵۵۵ "

کل صفحات : ۱۷۵۵۰ "

خدا تعالیٰ ہر احمدی کو اپنے امام ہمام علیہ السلام کے ارشادات کی تعمیل کی توفیق مرحمت فرماوے آمین ثم آمین۔

مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کا تعلیمی اداروں سے خطاب

مکرم بشیر احمد آرچرڈ جو برطانوی فوج میں لیفٹیننٹ تھے اور برما میں قیام کے دوران انہیں احمدیت کا پیغام پہنچا تھا انہوں نے زندگی وقف کی اور اب گلاسگو میں اسلام کے مبلغ ہیں۔ ان کا ایک بھائی رومن کیتھولک کا مناد ہے اور دوسرا پراٹسٹنٹ فرقہ کا مناد ہے وہ اطلاع دیتے ہیں کہ مشن ہاؤس میں مصلح موعود کی پیشگوئی کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں جماعت کے افراد بکثرت شریک ہوئے۔

پبلک سکول مونکٹون کومب میں لیکچر دینے کا موقعہ ملا۔ یہ وہ سکول ہے جس میں طالب علمی کے زمانہ میں انہوں نے تعلیم پائی لیکچر کے بعد سوالات وجوابات کا پروگرام تھا۔ کھانے کے بعد طلباء نے ایک علیحدہ کمرہ میں مدعو کیا۔ چنانچہ دو گھنٹہ تک سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ طلباء کی کثیر تعداد نے اسلام اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔

اسی طرح کلفٹن کالج برسٹل میں بھی ایک پبلک سکول ہے آپ کو دو صد کے قریب سینئر طلباء سے خطاب کرنے کا موقعہ ملا۔ جس کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اور بعض طلباء کو کھانے پر بلایا گیا۔ قرآن مجید اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارہ میں لٹریچر انہیں دیا گیا۔

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم۔ دو۔ تین اپریل ۱۹۸۳ء، ۱۳۶۲ ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعودؑ کی قبولیت دعا کا نشان

حضرت مولوی محمد دین صاحبؓ کا ایک یادگار واقعہ

(محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت ۔ ربوہ)

حضرت مولوی محمد دین صاحب (صدر صدر انجمن احمدیہ) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیت دعا کا ایک مجسم نشان تھے اور یہی نشان آپ کو دراصل حضور کے قدموں سے وابستہ کرنے کا موجب بنا۔ اخبار الحکم ۲۸ دسمبر ۱۹۱۹ء صفحہ ۳ میں حضرت مولوی صاحب کے اپنے قلم مبارک سے یہ یادگار واقعہ شائع شدہ ہے جو بعنوان ذیل میں ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے:۔

۱۹۰۱ء میں سخت بیمار ہو گیا۔ قریباً ایک سال سے زائد عرصہ تک مجھے ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کرانا پڑا۔ لیکن مجھے کچھ فائدہ نہیں ہوا ان دنوں میں حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ کر رہا تھا۔ مجھے میرے مکرم و معظم و محسن بزرگ منشی تاج الدین صاحب پنشنر اکونٹنٹ نے قادیان آنے کا مشورہ دیا۔ مجھے اسٹیشن پر آکر گاڑی میں خود سوار کر کے گئے میں قادیان پہنچا اور پہلے پہل میں نے حضرت مسیح موعودؑ کو جمعہ کی نماز پڑھ کر مسجد سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ میری طبیعت نے فیصلہ کر لیا کہ یہ مونہہ تو جھوٹے کا نہیں ہو سکتا۔ بعد میں حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی بیماری کا حال سنایا آپ نے میرا ناسور دیکھ کر حیرانگی کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ اس کا رُخ دل کی طرف ہو گیا ہے۔ مجھے فرمایا کہ اس کے لئے دوا کی نسبت دعا کی ضرورت زیادہ ہے۔ مجھے بتلایا کہ مسجد مبارک میں ایک خاص جگہ بیٹھنا میں خود تمہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاؤں گا اور تمہارے متعلق دعا کے لئے عرض کروں گا۔ میں اس دریچہ کے پاس بیٹھ گیا۔ جہاں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب بڑھے اور مجھے پکڑ کر حضرت صاحب کے سامنے کر دیا۔ میرے مرض کے متعلق صرف اتنا کہا کہ بہت خطرناک ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعودؑ کا چہرہ ہمدردی سے بھرا ہوا تھا۔ مجھ سے حضور نے دریافت کیا کہ "یہ تکلیف آپ کو کب سے ہے" میں تیرہ ماہ سے اس دکھ میں مبتلا تھا۔ لوگ آرام کی نیند سویا کرتے ہے۔ لیکن مجھے درد چین نہیں لینے دیتی تھی اس میں اپنے مکان کے بالاخانہ پر ٹہلا کرتا تھا اور میرے ارد گرد سونے والے خواب راحت میں پڑے ہوتے تھے میں نے مہینوں راتیں رو کر اور ٹہل کر کاٹی ہوئی تھیں حضرت کے ان ہمدردانہ و محبت آمیز کلمات نے چشم بر آب کر دیا۔ شکل تو دیکھ چکا تھا اتنے بڑے انسان کا مجھ ناچیز کو "آپ" کے لفظ محبت آمیز و کمال ہمدردانہ لہجہ میں مخاطب کرنا ایک بجلی کا اثر رکھتا تھا۔ میں اپنی بساط کو جانتا تھا۔ میری حالت یہ تھی کہ محض ایک لڑکا میلے اور پرانے دیدہ و منع کپڑے، چھوٹے درجہ، چھوٹی قوم کا آدمی میرے مونہہ سے لفظ نہ نکلا۔ سوائے اس کے کہ آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت نے یہ دیکھ کر سوال نہ دھرایا۔ مجھے کہا کہ "میں تمہارے لئے دعا کروں گا۔ فکر مت کرو انشاء اللہ اچھے ہو جاؤ گے"۔ مجھے اس وقت اطمینان ہو گیا کہ اب اچھا ہو جاؤں گا۔ پھر میں حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں آیا تو صرف آپ نے ذرہ بھر خوراک جدوار کی میرے لئے تجویز فرمائی اور اتنی مقدار مجھے کہا کہ پتھر پر گھس کر اس ناسور پر لگا دیا کروں تھوڑے ہی عرصہ میں مجھے افاقہ ہو گیا اور ایک مہینہ میں میں اللہ تعالیٰ فضل و کرم سے اچھا ہو گیا۔ یہ پہلا واقعہ ہے کہ مجھے حضرت سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ اور میری خوش قسمتی مجھے بیمار کر کے قادیان لے آئی۔ چنانچہ میں نے وطن کو خیرباد کہہ کر قادیان کی رہائش اختیار کر لی۔ اس کے بعد میری شامت اعمال مجھ پر سوار ہوئی حضرت نے لکھا کہ جو شخص سچے دل اور پورے اخلاص کے ساتھ تقویٰ کی راہ پر قدم مارتا ہے اور آپ کا سچا مرید ہے اس کو طاعون نہ چھوئے گی۔ لیکن میں ہی نابکار نکلا جو احمدیوں میں سے طاعون میں مبتلا ہوا۔ حالانکہ ہندوؤں اور غیر احمدیوں میں سے پچیس ۲۵ پچیس ۲۵ آدمی بھی روز مرتے لیکن باوجود اس امر کے کہ میرا وجود بدنام کنندہ نکو نامے چند تھا۔ تاہم حضرت کی خدمت میں مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے عرض کیا کہ اس کا باپ بھی اس کو لینے آیا تھا۔ لیکن اس نے قادیان چھوڑنا پسند نہیں کیا۔ حضرت نے باوجود اس سخت کمزوری کی میرے لئے دعا کی اور دوا بھی خود ہی تجویز فرمائی چنانچہ مجھے معلوم ہوا کہ حضور خود کمال مہربانی سے اپنے ہاتھوں روزانہ دوائی تیار کر کے بھیجتے اور دو تین وقت روزانہ میری خبر منگواتے یہ کمال شفقت ایک گمنام شخص کے لئے جو نہ دنیوی اور نہ دینی لیاقت رکھتا نہ کوئی دینی یا دنیاوی وجاہت ایک ادنیٰ اور ذلیل خادموں میں سے تھا۔ میرا ایمان ہے کہ میں آپ کی دعاؤں سے ہی بچ گیا۔ ورنہ جن دنوں میں بیمار ہوا اس وقت طاعونی مادہ ایسا زہریلا تھا کہ شاذ ہی لوگ بچتے تھے۔ میرے لئے یہ اخلاق کریمانہ قولی اور فعلی ایسے تھے کہ نقش کالحجر مجھے یہ محبت و شفقت اپنے گھر میں ڈھونڈنے سے بھی نہ ملی تھی اس لئے میں تو گرویدہ حسن و احسان ہو گیا اب میری یہی دعا ہے کہ میرا انجام بخیر ہو جائے

میں اپنے اس محسن و محبوب سے مر کر بھی جدا نہ ہوں۔ آمین یا رب العالمین!

(الحکم ۲۸ دسمبر ۱۹۱۹ء صفحہ ۳)

اس واقعہ قبولیت دعا کے پس منظر میں اگر حضرت مولوی صاحبؓ کی ۸۲ سالہ مجاہدانہ خدمات پر غور کیا جائے تو آپ کی زندگی کا ایک سانس تحریک احمدیت کی صداقت کا مونہہ بولتا نشان نظر آتا ہے۔ اسی طرح آپ کی دعا کا جناب الٰہی میں قبول ہونا اور بہشتی مقبرہ ربوہ کی خاک میں دفن ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کے حضور پہنچ جانا خدا تعالیٰ کے قادرانہ تصرفات کا پتہ دیتا ہے۔

احباب جماعت کی خاص توجہ کے لئے

مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مجلس عرفان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہماری مساجد میں نمازوں کے اوقات کے وقت بعض مواقع پر جو شور اور باتیں کرنے کی عادت پڑ چکی ہے اس عادت کو دور کرنے کے لئے بار بار مساجد میں نمازوں کے اوقات میں احباب کو توجہ دلاتے رہنا چاہیئے تاکہ ان کی یہ عادت دور ہو جائے۔

اس سلسلہ میں صحیح بخاری کی ایک روایت کا درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے:۔

"عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِيْ رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِيْ بِهٰذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتُمَا وَمِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالَ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ۔ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔"

یعنی حضرت سائبؓ بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں سویا پڑا تھا کہ مجھے کسی نے کنکری ماری۔ میں نے دیکھا تو وہ سیدنا حضرت عمر بن خطابؓ تھے۔ آپ نے مجھے فرمایا کہ ان دونوں اشخاص کو میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ میں نے ان دونوں کو حاضر خدمت کر دیا تو آپ نے ان سے پوچھا، تم دونوں کون ہو؟ اور کہاں سے ہو؟ دونوں نے جواباً عرض کیا کہ ہم اہل طائف سے ہیں آپ نے فرمایا اگر تم دونوں مدینہ کے رہنے والوں میں سے ہوتے تو میں تم دونوں کو سزا دیتا کیونکہ تم دونوں مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اونچی اونچی آوازوں سے بول رہے تھے۔ (مشکوٰۃ المصابیح صفحہ)

پس تمام جماعتوں کے عہدیداران خصوصاً اور دیگر احباب عموماً اس بات کا مساجد میں خیال رکھیں اور نمازوں سے قبل بار بار توجہ دلاتے رہیں کہ مسجد میں قطعاً کوئی شور نہ کرے بلکہ خاموشی کے ساتھ مسجد میں ذکر الٰہی اور ورد کیا کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

خدام بھائیوں سے ضروری التماس

خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اسکی برکات سے حصہ پائیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کا ذکرِ خیر

ایک انگریز ڈائریکٹر تعلیم کی طرف سے خراج تحسین

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔ سابق مبلغ مغربی افریقہ و مجی)

حال ہی میں حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ابن حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کے پوتے محترم عزیزم سید محمود اللہ شاہ صاحب سلمہ اللہ اور عزیزہ مکرمہ درثمین سلمہا اللہ تعالیٰ کے نکاح کا اعلان اور اس موقع پر جو خطبہ نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا اور روزنامہ الفضل مورخہ ۲ مارچ ۱۹۸۳ء میں شائع ہوا ہے اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے فرمایا ہے۔

حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب اپنے غیر معمولی اخلاق اور بعض دیگر صفاتِ حسنہ کی وجہ سے زندگی میں جہاں بھی رہے بہت ہی ہر دلعزیز تھے اور ان کی طبیعت میں بہت ہی محبت اور شفقت پائی جاتی تھی اور بلا امتیاز مذہب و ملت ہر ایک سے ہمدردی کرتے تھے لوگ بھی ان سے بہت جلد محبت کرنے لگ جاتے تھے جو دراصل انہیں کی طبیعت کا انعکاس تھا۔

مندرجہ بالا حقیقت کے ثبوت میں حضور نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کرنے والے مشرقی افریقہ سے آمدہ ہندو طالب علموں کے ایک گروپ کا واقعہ بھی بیان فرمایا ہے۔ اس ضمن میں یہ خاکسار بھی حضرت شاہ صاحبؓ کے ذکرِ خیر کے طور پر مشرقی افریقہ سے ہی متعلق ایک واقعہ عرض کرتا ہے جو مجھ سے پیش آیا اور جس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت شاہ صاحب نہ صرف مشرقی افریقہ کی اس وقت کی ایشن آبادی اور افریقن لوگوں میں بہت مقبول اور ہر دلعزیز تھے اور اپنے بلند اخلاق کی وجہ سے معروف تھے بلکہ مشرقی افریقہ پر اس زمانہ میں حکومت کرنے والے انگریز افسران کے نزدیک بھی اپنے اعلیٰ کردار محنت اور دیانت سے اپنی ذمہ داری ادا کرنے والے شمار ہوتے تھے اور اپنے ساتھیوں سے حسنِ سلوک کی وجہ سے ان میں مقبول و معروف تھے اور انگریزوں سے بھی اس وجہ سے ان کے ساتھ نہایت اچھے اور مخلصانہ مراسم اور دوستانہ تعلقات تھے۔

ایک انگریز مسمّٰی رابرٹ ڈونی یا شائد رابرٹ اینتھونی ۱۹۵۶ء میں نیروبی مشرقی افریقہ سے جہاں وہ بطور انسپکٹر آف سکولز کام کرتے تھے تبدیل ہو کر سیرالیون مغربی افریقہ آئے اور حکومت سیرالیون کی طرف سے ترقی دے کر وہ ڈائریکٹر تعلیم بنا دیئے گئے۔

وہ ایک مرتبہ فروری ۱۹۵۶ء میں سکولوں کے معائنہ کے لئے سیرالیون کے وسطی شہر "بو" آئے خاکسار اس زمانہ میں جماعتہائے سیرالیون کا امیر ہونے کے علاوہ جنرل سپرنٹنڈنٹ احمدیہ سکولز بھی تھا۔ وہ "بو" پہنچ کر سب سے پہلے ہمارے سکول کے معائنہ کے لئے تشریف لائے اور ہمارے سکول کے کام سے بہت خوش ہوئے اور سکول کی لاگ بک LOG BOOK میں انہوں نے بڑے اچھے ریمارکس دیئے اور سکول کے ایک ونگ کے ساتھ ایک مزید کلاس روم بنانے کی سفارش کی اور اخراجات کا انتظام بھی فرما دیا۔

وہ چونکہ سیرالیون میں نئے نئے آئے تھے میں نے یہ خیال کیا کہ انہیں احمدیہ مشن اور جماعت کے متعلق کچھ واقفیت بہم پہنچائی جائے چنانچہ انہیں سلسلہ کی چند انگریزی کتب اور قرآن کریم انگریزی پیش کرنے کے علاوہ میں نے جماعت کے متعلق زبانی بھی انہیں بہت کچھ بتایا اور یہ بھی کہا کہ آپ کو علم ہی ہوگا کہ مشرقی افریقہ کے مختلف علاقوں میں بھی ہمارے کئی مشن اور جماعتیں اور سکولز اور مبلغ کامیابی سے خدمتِ خلق میں مصروف ہیں وہ میری باتیں سن کر ہنستے ہوئے کہنے لگے۔

شاہ صاحب کے بلند اخلاص اور علمی قابلیت

آپ سمجھتے ہیں کہ میں آپ کے مشن اور مذہب اسلام سے ناواقف محض ہوں اور کچھ نہیں جانتا۔ میں تو ایک لمبے عرصہ سے نہ صرف آپ کے مشن سے اور آپ کی تبلیغی اور تعلیمی سرگرمیوں سے متعارف ہوں بلکہ آپ کی جماعت اور مبلغین سے میرے بڑے اچھے مراسم رہے ہیں اور میں آپ کی جماعت کے مداحوں میں سے ہوں اور بہت کچھ جانتا ہوں بلکہ آپ کے جماعت کے افراد کے اعلیٰ اخلاق اور حسنِ کردار سے بہت متاثر ہوں اور کئی ایک سے میرے دوستانہ مراسم بھی رہے ہیں نیروبی کے محکمۂ تعلیم میں آپ کے کئی سرکردہ ممبر میرے ساتھ مل کر کام کرتے رہے ہیں ان میں سے اپنے ایک احمدی مخلص دوست محترم محمود اللہ شاہ صاحب (مرحوم) کو تو ان کی علمی قابلیت اور بلند اخلاق اور امانت و دیانت کی وجہ سے میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا وہ بھی میری طرح وہاں انسپکٹر آف سکولز تھے اور میں ان کی جاذب اور پرکشش شخصیت اور حسنِ معاملہ اور دوستپروری سے بہت متاثر تھا۔

درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے

اس پر میں نے عرض کیا آپ نے انجیل مقدس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ قول تو ضرور پڑھا ہوگا کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے اپنے احمدی دوستوں اور ہم پیشہ ساتھیوں کے متعلق آپ کی یہ رائے بڑی صائب اور قابلِ قدر ہے۔ حضرت مسیحؑ کے قول کی روشنی میں آپ کو غور کرنا چاہیئے کیا آپ کے احمدی دوستوں کا یہ کردار اس امر کا ثبوت نہیں ہے کہ جس روحانی درخت سے احمدی وابستہ ہیں وہ سچا اور شیریں پھل دینے والا درخت ہے یعنی اسلام ایک سچا مذہب ہے جو اپنے مخلص پیروؤں کو اعلیٰ اخلاق اور تمدنی معیار پر پہنچاتا ہے اور حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام واقعی حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی طرح ایک مامور من اللہ اور عظیم مصلح ہیں کیونکہ پھل میٹھے درخت کے ہی میٹھے ہوتے ہیں کڑوے درخت کے پھل میٹھے نہیں ہو سکتے۔

میں نے صاف گوئی سے کام لیا ہے

میری یہ بات وہ غور سے سنتے رہے اور پھر کہنے لگے میں نے تو صاف گوئی سے کام لے کر آپ کے سامنے حقیقت کا اظہار کیا ہے۔ ورنہ ابھی تک میں نے آپکی جماعت کے بانی کے دعاوی اور تعلیم اور اسلام کے سچا مذہب ہونے کے بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں اور نہ اس طرف کبھی خیال کیا ہے کیونکہ میرا اس حد تک مذہب سے لگاؤ نہیں ہے ہاں صرف اتنا جانتا ہوں کہ آپ بھی دوسرے مسلمانوں کی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے والے ہیں اور اسلام کی تعلیم پر صحیح طور پر عمل کرنے اور غیر مسلموں کو اسلام کی تعلیم سے آشنا کرنے میں دوسروں سے زیادہ مستعد اور زیادہ کوشاں ہیں"

آخر میں خاکسار نے ان سے عرض کیا کہ چونکہ اس دنیا میں انسانی زندگی کے حقیقی مقصد کی طرف صرف مذہب ہی رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم مذہب سے بیگانگی یا بے اعتنائی نہیں برت سکتے لہٰذا میں امید کرتا ہوں کہ میری طرف سے آپ کو پیش کردہ اسلام کی مقدس کتاب"

قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر کا آپ گہری نظر سے مطالعہ کریں گے اور اسلام اور احمدیت کی حقیقت اور سچائی معلوم کرنے کی پوری کوشش کریں گے اور حق واضح ہو جانے پر اسلام قبول کر کے اور حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آکر اس دنیا میں اپنی زندگی کے حقیقی مقصد کو پورا کرنے والے بنیں گے۔ آمین۔

الفضل کی اشاعت دس ہزار (۱۰,۰۰۰) تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت -/۳۵ روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت -/۱۲۵ روپے سالانہ ہے۔ اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔

(مینیجر الفضل)

آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس صحت مرکزیہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۳ تا ۱۵ اپریل کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوگا جس میں ہر ڈویژن کی احمدیہ کبڈی ٹیم شرکت کریگی قائدین علاقہ و اضلاع و صدران ڈویژن مجلس صحت سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنائیں اور یکم اپریل تک ہر ڈویژن کی ٹیم کے اسماء سے مطلع کریں۔ اس ٹورنامنٹ میں مرکزی ٹیم کا انتخاب کیا جائیگا اور اول اور دوم آنے والی ٹیم کو انعام دیا جائیگا۔

(خواجہ عبدالمومن صدر کبڈی ایسوسی ایشن مجلس صحت مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید ایک الہامی تحریک ہے، اس میں شمولیت باعثِ سعادت ہے

ناظم مال وقف جدید - ربوہ

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

• جماعتہائے احمدیہ برطانیہ کے مندرجہ ذیل افراد نے تحریک جدید کے جہاد میں یکصد پاؤنڈ کا وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف اوّل میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

ڈاکٹر مجیب الحق صاحب۔ ڈاکٹر احمد بھنو صاحب۔ محمد افضل خان صاحب۔ ندیم ونڈر مین صاحب۔ میاں عقیل احمد صاحب۔ کے ایس محمود صاحب۔ اقبال احمد صاحب۔ ملک بشارت احمد صاحب۔ منور احمد گلزار صاحب معہ اہلیہ۔ سردار نصیر احمد صاحب۔ مرزا مجیب احمد صاحب۔ محمد احمد جسوال صاحب۔ سعید احمد لون صاحب۔ رشید احمد ساہی صاحب۔ محمد شفیق صاحب۔ ظفر اقبال بٹ صاحب معہ اہل و عیال۔ ودود احمد صاحب معہ اہل و عیال۔ ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب۔ ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب۔ شیخ گلزار صاحب۔ محمد طاہر ورک صاحب۔ جی اے رحمانی صاحب۔ آفتاب احمد خان صاحب۔ مسز رشیدہ حق صاحبہ۔ مسز مبارکہ غفور صاحبہ۔ عباس خان صاحب۔ اکرم احمدی صاحب۔ ناصر احمد سفیر معہ اہل و عیال

• جماعت احمدیہ برطانیہ کے مندرجہ ذیل احباب نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں پچاس پونڈ کا وعدہ کر کے معاونین خصوصی صف دوم میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

۱۔ مکرم ملک محمد اشرف صاحب۔ ۲۔ مکرم بشارت احمد صاحب۔ ۳۔ مکرم رشید احمد طارق صاحب ۴۔ " مسعود احمد چوہدری صاحب۔ ۵۔ " سید نصیر احمد صاحب۔ ۶۔ " عبدالحمید غازی صاحب ۷۔ " عبدالقیوم صاحب۔ ۸۔ " غلام نبی ظفر صاحب۔ ۹۔ " ایم اشرف صاحب ۱۰۔ " حفیظ الرحمٰن صاحب۔ ۱۱۔ " ھبۃ الرحمٰن صاحب۔ ۱۲۔ " ریحان ناصر محمود صاحب ۱۳۔ " محمد سلیم صاحب ۱۴۔ مکرم عبدالمجید صاحب بٹ ۱۵۔ مکرم محمد سلیمان یوسف صاحب ۱۶۔ مکرم محمد سلیم چوہدری صاحب ۱۷۔ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ۱۸۔ مکرم چوہدری انوار الحق صاحب ۱۹۔ " چوہدری عبدالغفور صاحب۔ ۲۰۔ " عبدالماجد اختر صاحب ۲۱۔ " زاہد خان صاحب۔ ۲۲۔ مکرم حدید خان صاحب ۲۳۔ مکرم محمد اکرم خان صاحب ۲۴۔ مکرمہ مسز طاہرہ حیات صاحبہ ۲۵۔ مکرمہ مسز سلمیٰ خان صاحبہ ۲۶۔ مکرمہ مسز نعیمہ بشارت صاحبہ ۲۷۔ مکرمہ مسز وسیم عالم صاحبہ۔ ۲۸۔ مکرم میر النصر احمد صاحب ۲۹۔ مکرم ابراہیم ایاز صاحب ۳۰۔ مکرم رشید احمد خواجہ صاحب ۳۱۔ مکرم قاضی نجیب الدین احمد صاحب ۳۲۔ مکرم محمد یامین ندیم صاحب ۳۳۔ " حامد بشیر صاحب ۳۴۔ محمد اجمل خان فوزی صاحب ۳۵۔ مکرم احمد خان مرزا صاحب ۳۶۔ مکرم عبدالکریم بٹ صاحب ۳۷۔ مکرم محمد اقبال بٹ صاحب ۳۸۔ مکرم محمد نذیر باجوہ صاحب ۳۹۔ مکرم منیر احمد کھوکھر صاحب ۴۰۔ مکرم حسن خان صاحب ۴۱۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب ۴۲۔ مکرم داؤد احمد گلزار صاحب ۴۳۔ مکرم افتخار احمد بٹ صاحب ۴۴۔ مکرم ذوالفقار احمد بٹ صاحب ۴۵۔ مکرم ایم اے رشید صاحب ۴۶۔ مکرم ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب معہ اہل و عیال ۴۷۔ مکرم سید ناصر آفتاب صاحب ۴۸۔ مکرم مشہود احمد گلزار صاحب ۴۹۔ مکرم سیٹھ عبدالستار عثمان صاحب۔ ۵۰۔ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب ۵۱۔ مکرم محمد سلیم اعوان صاحب ۵۲۔ مکرم محمد دین محمد صاحب ۵۳۔ مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب ۵۴۔ مکرم سعید احمد ملک صاحب ۵۵۔ مکرم تاج دین صاحب ۵۶۔ مکرم افتخار علی صاحب ۵۷۔ مکرم راجہ عبدالمجید صاحب ۵۸۔ مکرم راجہ منیر احمد صاحب ۵۹۔ مکرمہ اکبری اسماعیل صاحبہ معہ بچگان و بزرگان ۶۰۔ مکرمہ نیر داؤد خاں صاحبہ۔ ۶۱۔ مکرمہ فرحت رشید صاحبہ معہ والدین و بچگان۔ ۶۲۔ مکرمہ آمنہ منان صاحبہ معہ بچگان ۶۳۔ مکرمہ طاہرہ چوہدری صاحبہ معہ بچگان و خاوند مرحوم۔ ۶۴۔ مکرمہ امۃ الحفیظ اسلام صاحبہ ۶۵۔ مکرمہ شاکرہ شکور خان صاحبہ ۶۶۔ مکرمہ امۃ الکریم بٹ صاحبہ ۶۷۔ مکرمہ امۃ الشکور نیلوفر صاحبہ۔

ہفتۂ اطفال

پیارے بچو! کیا آپ کو علم ہے کہ ۲ اپریل تا ۸ اپریل ہفتۂ اطفال منایا جا رہا ہے جس میں آپ کے لئے بہت سے دلچسپ پروگرام ہوں گے۔ امید ہے کہ آپ انہیں کامیاب بنانے کے لئے اپنے ناظم صاحب اطفال سے پورا پورا تعاون کریں گے۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

صدر انجمن احمدیہ میں گریجوایٹ کارکنان کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔ کارکنان درجہ اوّل کے لیے B.A تمام مضامین پاس ہونا چاہیئے۔ درجہ اول کا گریڈ ۲۴-۵۴۵-۱۹-۴۵۰-۸۳۳ ہے۔ اس کی ابتدائی تنخواہ -/۴۵۰ روپے ہوگی۔ اس کے علاوہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ امداد موسم سرما و امداد گندم اور طبی سہولت دی جائے گی۔

ایسی درخواستیں مکمل کوائف (میٹرک کی سند کی فوٹو سٹیٹ بی۔ اے کی فوٹو سٹیٹ سند۔ اس کے علاوہ صدر جماعت کی تصدیق) کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو مورخہ ۸ اپریل ۱۹۸۳ء تک موصول ہو جانی چاہئیں۔ (ناظر دیوان صدر کمیشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرامؓ قربانی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اس کی زکوٰۃ ادا کریں بلکہ بعض اصحابؓ تو سال پورا ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور سال گذرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ ادا کر دیتے تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل بھی ادا کی جا سکتی ہے؟ تو آپؐ نے ان کو اجازت دیدی۔ یہ حدیث ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کی ہے۔

صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

سیکرٹریان ناصرات توجہ کریں

(محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رسالہ تشحیذ الاذہان خدام الاحمدیہ مرکزیہ اطفال کے لئے نکالتی ہے۔ یہ رسالہ چھوٹے بچے خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ اس نوٹ کے ذریعہ میں احمدی بچیوں کو تحریک کرتی ہوں کہ اگر وہ استطاعت رکھتی ہیں تو ضرور یہ رسالہ خریدیں تا گھر بیٹھے ان کی دینی تعلیم اور تربیت ہو سکے۔ سیکرٹریان ناصرات کو چاہیئے کہ جہاں بچیاں یہ استطاعت نہ رکھتی ہوں کہ وہ رسالہ خرید سکیں وہ چندہ اکٹھا کر کے ایک رسالہ اپنی اپنی ناصرات کے لئے لگائیں۔ تمام بچیوں کے لئے جو ناصرات کی عمر کی ہیں ضروری ہے کہ وہ اس رسالہ کا مطالعہ کریں تا ان کا علم بڑھے۔

اطفال متوجہ ہوں

اس سہ ماہی کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "ابن رشد" مقرر کیا گیا ہے۔ ابن رشد کی زندگی کا مختصر سا خاکہ درج ذیل ہے:۔

نام:۔ محمد بن احمد۔ کنیت:۔ ابوالولید۔

نسب نامہ:۔ محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن رشد۔ پیدائش:۔ ۵۲۰ھ بمقام قرطبہ

وفات:۔ ۹ صفر ۵۹۵ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۱۱۹۸ء بمقام مراکش۔

تعداد تصنیفات:۔ فلسفہ اور منطق کے متعلق ۲۸۔ طب پر ۲۰، فقہ پر ۸، علم کلام پر ۶۔ علم ہیئت پر ۴۔ اور نجوم کے متعلق ۴ کتب تصنیف کیں۔

ابن رشد نے "موطا امام مالک" مکمل حفظ کی تھی۔ عنترہ، امرؤ القیس، متنبی، نابغہ اور ابوتمام کے اکثر اشعار زبانی یاد تھے۔ (سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدینِ کرام! مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ رخصتوں کے ایام میں وقف کرنا ہے۔ مہتمم تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۳۱

مَیں MUHAMMAD MUHEEB LAMAE ولد MAHMUD KOLAWOLE IDRIS پیشہ ہینگر عمر ۳۲ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰ لیون ماہوار بصورت BANKER مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- MUHAMMAD MUHEEB LAMAE IBADAN UNION BANK BANK ROAD IBADAN NIGERIA

گواہ شد ۱:- محمد اجمل شاہد امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا۔

گواہ شد ۲:- ظفر احمد سرور ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ۔ حال نائیجیریا۔

مسل نمبر ۲۵۱۳۳

مَیں ABA LARJI-MANA-MASSARUI ولد BUKA MASSARUI پیشہ سنار عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن سرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:- مکان پرانا اور ایک نیا مکان مالیتی ۵۰۰/- لیون اور ۱۲۰۰/- لیون۔ ۲:- مشین گولڈ بیٹنگ مالیتی ۵۰۰/- لیون۔

"مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰ لیون ماہوار بصورت سنار کے مل رہے ہیں مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- MASSARU ALARJI MANA بمقام BO ضلع BO سیرالیون پوسٹ بکس ۱۱ BO

گواہ شد ۱:- ABU MASSARUI والا موصی۔

گواہ شد ۲:- چوہدری خلیل احمد مبشر مبلغ سلسلہ سیرالیون۔

مسل نمبر ۲۵۱۳۴

مَیں MADAM AMIE KOROMA زوجہ ALHAJI MANNA MASSARUDI پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن BO ضلع BO سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:- ایک کمرہ مالیتی ۲۵۰/- لیون ۲:- حق مہر ۱۰/- لیون ۳:- BEDS BOXES مالیتی ۲۵۰/- لیون۔

"مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- لیون ماہوار مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- MADAMAMIE KOROMA P.O.BOX.11-BO سیرالیون۔

گواہ شد ۱:- مصطفیٰ صاحب ابن ابراہیم سیرالیون۔

گواہ شد ۲:- خلیل احمد مبشر مبلغ سلسلہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۳۵

مَیں ALHAJ SHAFIU AKANJI DAWODU ولد HUSSAIN DAWODU پیشہ کسان عمر ۵۱ سال بیعت ۱۹۷۱ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے

"مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ALHAJ SHAFIU AKANJI DAWODU. P.O.BOX No 921 ABEOKUTH نائیجیریا

گواہ شد ۱:- محمد اجمل شاہد امیر مبلغ انچارج نائیجیریا

گواہ شد ۲:- ظفر احمد سرور مبلغ سلسلہ نائیجیریا۔

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۵ مارچ ۸۳ء کے صفحہ ۸ پر محترم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اعجاز احمد کی بیٹی عزیزہ ہما اعجاز صاحبہ کے نکاح کا اعلان شائع ہوا۔ اس میں نکاح کی تاریخ ۱۷ نومبر ۸۳ء شائع ہوگئی ہے جو درست نہیں۔ صحیح تاریخ ۱۷ فروری ۸۲ء ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

ناظم صاحب اطفال

۲۵ مارچ کو ہونے والے مثالی وقار عمل کی رپورٹ گوشوارہ کے مطابق ایک ہفتہ کے اندر اندر الگ کاغذ پر مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقار عمل اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● میرے ماموں چوہدری عبداللطیف صاحب کی دونوں ٹانگیں ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہیں۔ اور وہ صاحب فراش ہیں احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حمید اللہ ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

● مجھے کچھ گھریلو پریشانیاں لاحق ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور کرے اور مجھے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(ملک عنایت اللہ سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ جہلم)

● آج کل مَیں بعض دیوانی مقدمات میں الجھا ہوا ہوں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

(محمد ظہیر الدین احمد جی ٹی بکسٹال لاہور ۵)

● خاکسار کی دو بچیاں بعارضہ خسرہ شدید بیمار ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا بخشے۔ آمین۔ (نذر محمد خاں نواب شاہ سندھ)

● میرے بڑے بھائی نسیم الرحمان صاحب کو گردے کی تکلیف ہے احباب سے ان کی کامل و عاجل شفا شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(فضل ربی حمیرا بنت عبدالرحمان صاحب دہلوی کراچی)

تقریب شادی

خاکسار کے بیٹے عزیزم ودود احمد شرما سلمہ اللہ تعالیٰ کی تقریب شادی ۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوئی۔ برات ۶ جنوری ۱۹۸۳ء کو ربوہ سے شکارپور (سندھ) گئی اور ۸ جنوری ۸۳ء کو واپس ربوہ آئی۔ ۱۰ جنوری ۸۳ء کو میرے مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں احباب ربوہ کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔

عزیزم ودود احمد شرما سلمہ اللہ کے نکاح ہمراہ بشریٰ متین شرما بنت برادرم عزیزم عبدالرشید صاحب شرما شکارپور کا اعلان ۲۹ دسمبر ۸۲ء کو مسجد مبارک میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعوض ۲۵،۰۰۰/- روپیہ مہر فرمایا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین (میجر ریٹائرڈ عبدالحمید شرما دارالرحمت وسطی ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل، سنہ ۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء

تمام زعماء و زعماء اعلیٰ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال رواں کے پہلے سہ ماہی امتحان کے پرچے تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ جن مجالس میں یہ پرچے ابھی تک موصول نہ ہوئے ہوں وہ فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں تاکہ پرچے دوبارہ بھجوا دیئے جائیں۔ زعماء مجالس ۲۳ مارچ تک امتحان کے پرچے حل کروا کے ۳۰ مارچ تک بہرحال مرکز کو ارسال کر دیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کا روحانی اجتماع دوسرے جلسوں سے بالکل مختلف ہے

لجنہ اماء اللہ سنگاپور کی صدر صاحبہ کا جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء پر خطاب

خاتون نمائندہ سنگاپور نے بر موقع جلسہ سالانہ (مستورات) ۱۹۸۲ء جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

ہماری پیاری صدر صاحبہ محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ و عزیز بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

میرا نام سارجہ محمد ہے میں لجنہ سنگاپور کی صدر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سنگاپور کی دو اور بہنیں حسینہ اور سہانی بھی آج یہاں موجود ہیں۔ ہم یہاں پہلی دفعہ آئے ہیں اور ہم نہایت خلوص سے یہاں آنے کی توقع کر رہے تھے۔ ہم اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتی ہیں کہ اس نے ہمارا یہاں آنا ممکن بنا دیا۔ الحمد للہ

ہم یقیناً بہت خوش ہیں اور ربوہ اور تمام دنیا سے آئی ہوئی بہنوں سے مل کر مسرور ہیں اور اپنی تمام سنگاپور کی بہنوں کی طرف سے جلسہ سالانہ کی تمام بہنوں کو السلام علیکم عرض کرتی ہیں۔

یہ روحانی اجتماع دوسرے جلسوں سے بالکل مختلف ہے اور ہم حقیقت میں اپنے اللہ کے بے حد شکر گذار ہیں کہ اس نے ہم کو اس بابرکت اور مقدس جگہ میں آنے کی توفیق دی۔ ہم ان سب بہنوں سے مل کر خوش و خرم ہیں جنہوں نے اپنے تجربے اور علم میں ہمیں بھی حصہ دار بنایا۔ ہم نہایت اعلیٰ خدمت اور عمدہ مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان مسیح موعود سے مل کر نہایت طمانیت محسوس کرتی ہیں۔

ہم اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے میں سنگاپور کی بہنوں کی طرف سے اپنے میزبانوں کا دلی شکریہ ادا کرتی ہیں اور ان تمام لوگوں کا جو جلسہ سالانہ کے کاموں میں شامل ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے احسانوں کا بدلہ اپنی محبت کے فضلوں سے ادا کرے آمین۔

بقیہ: سیرالیون

اسلام زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ وزیر تعلیم نے احباب سے خطاب فرماتے ہوئے۔ احباب کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے دعاؤں سے آپ کی مدد کی۔

لجنہ اماء اللہ کا بھی آخری روز اجلاس ہوا۔ یہ بھی بہت کامیاب رہا۔ بہنوں نے بھی پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کی۔

احمدیہ پرائمری سکولوں کے طلباء اور طالبات نے دینی، علمی اور معلوماتی پروگرام پیش کیا۔ اس وقت کانفرنس ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ احباب نے بچوں کی اعلیٰ کارکردگی پر خوب داد دی۔ کانفرنس میں غیر از جماعت احباب نے بھی تعاون فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

علمی تحقیق

کیا آپ نے حضرت سلطان القلم کی علمی فوج میں شامل ہو کر اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے علمی طبقہ کو پکارا ہے کہ وہ آگے آئیں اور حضرت سلطان القلم کے علمی جہاد میں اپنی سی کوشش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اسلام کو بہت سے ایسے مجاہدین کی ضرورت ہے جو اس پر حملہ کرنے والوں کا مقابلہ کریں۔ مخالفین کے اعتراضات کو اکٹھا کریں اور وکالت تصنیف میں قائم کئے گئے سیل کو یہ اعتراضات ارسال کریں۔ حسب ضرورت ان اعتراضات کے جوابات لکھوا کر شائع کئے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریک جدید۔ ربوہ)

وقف عارضی میں شمولیت رضائے الٰہی کا ذریعہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"مربیوں کو چاہیئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وقف عارضی میں شامل ہو اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اس کو نباہنے کی توفیق عطا کرے۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۲۶ اگست ۱۹۶۹ء)

درخواست ہے کہ جملہ احباب وقف عارضی کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کرنے کی پوری پوری کوشش فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

تقریب شادی

مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۸۳ء بروز جمعرات خاکسار کی دختر عزیزہ سیدہ نصیر سلمیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزم مکرم سید منصور احمد صاحب ابن مکرم سید مختار احمد صاحب آف شاہ مسکین حال لاہور کی برات کے ربوہ پہنچنے پر احباب نے ان کا استقبال کیا اور کھانے کے بعد خاکسار کے مکان پر سوا تین بجے بعد دوپہر مکرم بشارت احمد صاحب بشیر سندھی نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم امیر صاحب مقامی کی ہدایت کے موافق مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ دعا میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اصحاب اور خواتین مبارکہ اور بعض ناظران اور بزرگان سلسلہ نے شرکت کی۔ جزاہم اللہ۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت کا موجب کرے آمین ثم آمین۔ (سید احمد علی شاہ نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ)

زعماء انصار اللہ کے انتخابات

زعماء مجالس انصار اللہ کے انتخابات آج سے تین ماہ قبل ہو جانے چاہیئے تھے۔ مگر بہت سی مجالس ایسی ہیں جہاں زعماء انصار اللہ کے انتخاب نہیں ہوئے اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ انتخابات جلد کروا کر رپورٹ بغرض منظوری صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان گمشدگی

پندرہ روز قبل ایک عدد کانٹوں کی جوڑی بوزن سوا تولہ (طلائی) دارالرحمت وسطی سے بہشتی مقبرہ جاتے اور پھر واپس آتے ہوئے کہیں گر گئی ہے جن صاحب کو ملے ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ پہنچانے والے کو انعام دیا جائے گا۔ جزاکم اللہ۔

(رانا کرامت احمد صاحب مکان ۵۰ دارالرحمت وسطی ربوہ)

کوٹھی "الضیاء" کرایہ کیلئے خالی ہے

کوٹھی "الضیاء" کرایہ کے لئے خالی ہے جس میں سوئی گیس، بجلی اور دیگر سہولیات موجود ہیں۔ کوٹھی کا پتہ "الضیاء" نمبر ۲/۲ آفس فیکٹری روڈ فیکٹری ایریا ربوہ۔ خواہشمند حضرات بالمشافہ مل کر کرایہ نامہ طے کر لیں۔

بشارت احمد خان مکان نمبر ۵/۵ دارالرحمت وسطی ربوہ

خوش خبری

فرحت ڈبل روٹی، فروٹ بند، کیک۔ جرمن آٹومیٹک پلانٹ پر تیار شدہ اب ربوہ میں ہر بڑے شاپنگ سنٹر سے دستیاب ہیں۔ اعلیٰ معیار اور واجب نرخ

آب حیات بورنگ ورکس

رحمت بازار ربوہ

ہر قسم کے بورنگ وغیرہ لگوانے کے لیے اشفاق ٹیلرز پر رجوع فرمائیں۔

اشفاق ٹیلرز رحمت بازار ربوہ

مشتاق احمد

دماغی اور جلدی

امراض کے علاج اور مشورہ کے لیے: حکیم قاضی نذر محمد

قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ

(حافظ آباد) گوجرانوالہ

جانوروں کا خطرناک اور جان لیوا اپھارہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے۔

قیمت فی پیکٹ ۱/۵۰ درجن ۱۲/-

گروس ۱۳۲/-

شاہ

ہومیو پیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

بہترین سلائی کا واحد مرکز

برقعہ سپیشلسٹ

اشفاق ٹیلرز رحمت بازار ربوہ

ٹریننگ یافتہ:۔ ویسٹ ٹیلرنگ ہاؤس نیو انارکلی بازار لاہور